اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مع تخریج و تسہیل
الملفوظ
معروف بہ
رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت
مکمل 4 حصے
محمد مصطفےٰ رضا خان
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
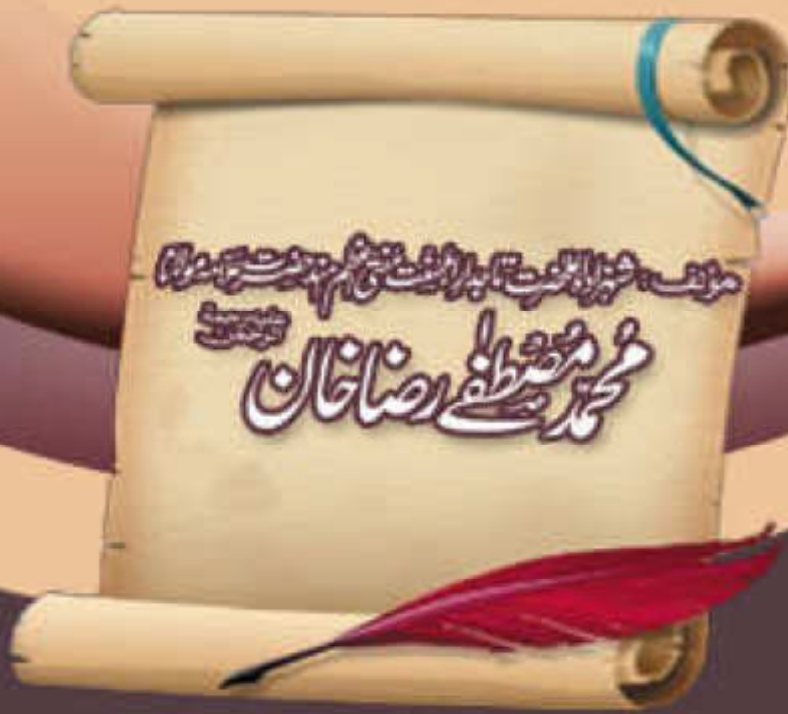
اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰی رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِ یۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **فرماتے ہیں: توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔(فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی اسباب** ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

جب فرعون ڈوبنے لگا بولا:

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (پ ۱۱، یونس: ۹۰)

ترجمۂ کنزالایمان: میں ایمان لایا کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے۔

فرمایا گیا:

آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ

اب ایمان لاتا ہے اور اس کے پہلے نافرمان تھا

(پ ۱۱، یونس: ۹۱)

کافر کی توبۂ یاس مقبول نہیں

عرض: حضور قرآن شریف میں آیا ہے:

وَ لَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ (پ ٤، النسآء: ۱۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ توبہ ان کی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آئے تو کہے اب میں نے توبہ کی۔

﴿سائل کی یہ عرض ختم نہ ہوئی تھی﴾ ختم ہونے سے پہلے ہی ارشاد فرمایا:

وَ لَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ (پ ٤، النسآء: ۱۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور نہ ان کی جو کافر مریں۔

﴿پھر فرمایا:﴾ مسلمان کی توبۂ یاس (یعنی نااُمیدی کی توبہ) کے مقبول ہونے میں اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ مقبول ہے اور کُفّار کی توبۂ یاس یقیناً مردود و نامقبول ہے۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام آسمان پر تشریف فرما ھیں

عرض: (قرآن پاک میں ہے)
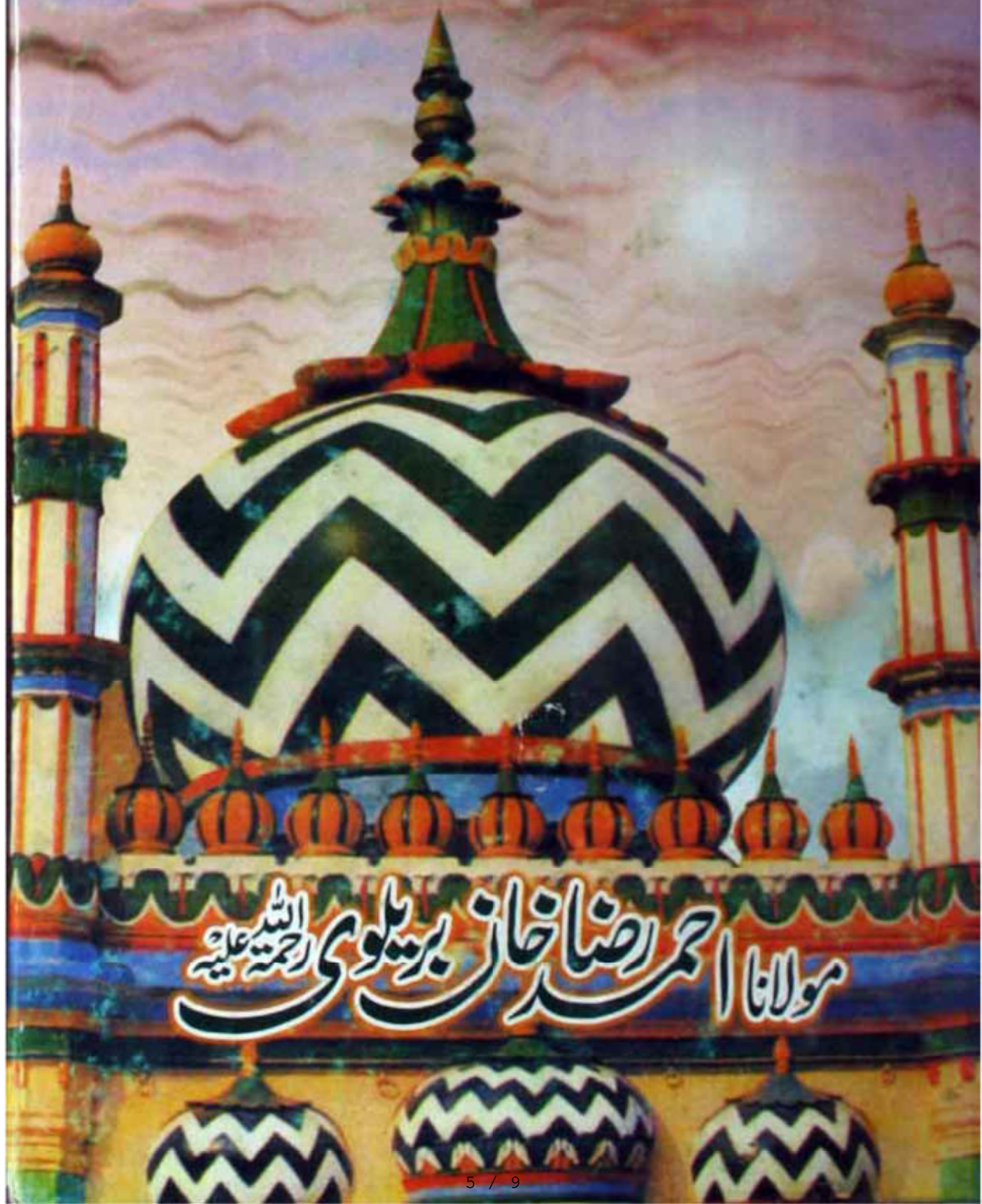
ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلوی

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... [illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

اور دوسری تفسیر یہ ہے کہ موتہ کی ضمیر کتابی کی طرف پھرتی ہے۔ اب یہ آیت عام ہوگی کوئی کتابی نہیں مرتا۔ مگر مرتے وقت جب اس کو عذاب دکھایا جاتا ہے، پردے اٹھا دیئے جاتے ہیں تو کہتا ہے کہ میں ایمان لایا اس عیسیٰ پر جس نے بشارت دی تھی احمد ﷺ کی۔ لیکن ہم ایسے وقت کا ایمان ہوگا جب کہ نفع نہ دے گا۔ ایمان یاس ایکار ہے۔ جب نار سامنے ملائکہ عذاب سامنے اس وقت کا ایمان مفید نہیں۔ جب فرعون ڈوبنے لگا بولا۔ اٰمَنۡتُ بِالَّذِیۡۤ اٰمَنَتۡ بِہٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِیۡلَ۔ میں ایمان لایا اس پر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے۔ فرمایا گیا اٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ عَصَیۡتَ قَبۡلُ۔ اب ایمان لاتا ہے اور اس کے پہلے نافرمان تھا)

عرض: حضور قرآن شریف میں آیا ہے:

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْئٰنَ۔

(سائل کی یہ عرض ختم نہ ہوئی تھی) ختم ہونے سے پہلے ہی ارشاد فرمایا: وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ۔ (پھر فرمایا) مسلمان کی توبہ یاس کے مقبول ہونے میں اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ مقبول ہے[2] ہے اور کفار کی توبہ یاس یقیناً مردود نا مقبول ہے۔

عرض: وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بنی آدم میں سے کوئی شخص زمین کے سوا کہیں نہ جائے گا اور یہ خطاب تمام بنی آدم کو عام ہے تو چاہئے کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی آسمان پر تشریف فرما نہ ہوں۔[3]

ارشاد: بے شک یہ عام ہے اور اس کے معنی یہ ہے کہ ہر شخص کو زمین پر قرار ہے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی قرار زمین ہی پر ہے۔ زمیں سے کوئی جدا نہ ہوگا اور اگر یہ معنی لئے جائیں کہ زمین سے کوئی کسی وقت جدا نہ ہوگا تو معراج جسدی سے بھی انکار کرنا پڑیگا اور چاہئے کہ سمندر[4] پر چلنا محال ہو کہ اس وقت بھی زمین پر قرار نہیں ہوتا لیکن ہر شخص جانتا ہے کہ سمندر تھوڑی دیر کے واسطے چلا جانا زمین پر قرار ہونے کے منافی نہیں۔

---

[1] ایمان یاس کارآمد نہیں۔ [2] مسلمان کی توبہ یاس کا قبول مختلف فیہ ہے صحیح یہی ہے کہ مقبول ہے۔

[3] اس شبہ کا جواب کہ آیہ ولکم فی الارض مستقر و متاع الی حین جب عام ہے تو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام آسمان پر کیونکر ہیں۔ [4] یونہی ہوائی جہاز پر اڑنا سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تخت کا ہوا پر جانا بعض اولیائے کرام کا اپنی کرامت سے ہوا پر چلنا۔ مؤلف غفرلہ

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق سازوسامان اور مال وزر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھیں۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

٩٠۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اسکو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾

٩١۔ جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔